V

SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۴ } مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۴ ماہ رجب المرجب ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۸ ماہ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء { جلد ۵۵

حصہ دوم

احکام اجلاس عالیمرتبت منسٹرز و سکریٹریز صاحبان دربار

۱	احکام اجلاس عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر	۲-۳	
۲	حکم اجلاس عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر	۳	
۳	نقشہ مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ رامپور	۳-۵	
۴	حکم اجلاس عالیرتبت صاحب ڈیولپمنٹ منسٹر بہادر	۴	
۵	رپورٹ امراض وبائی	۵	
۶	نقشہ اجناس ریاست رامپور	۶	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

منظوری اشاعت

اعلان متعلقہ کی اسٹیٹ گزٹ میں شائع کئے جانیکی بابت منجانب ایبو گورنمنٹ منظوری دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل مطبع کو بھیجی جائے بعد اجرائے احکام اصل کاغذات دار الانشاء کو واپس کئے جائیں۔ ۹ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند کے قاعدہ ۲۰ کی بعد قاعدہ ۲۰ الف کی ایزادی جس کو بمضمون مندرجہ نوٹیفکیشن [illegible] مورخہ [illegible] گورنمنٹ ڈیفنس آرڈینینس ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند جہاں تک کہ وہ متعلق ریاست ہذا پر موثر ہوں منظور کرتی ہے

اعلان

گورنمنٹ ہند نے جماعت موسومہ آل انڈیا فارورڈ بلاک (All India Forward Block) کی نسبت اطمینان کر لیا ہے کہ اس جماعت کے متعلقین ایسے اشخاص سے تعلقات رکھتے ہیں جو ایسے ممالک کی گورنمنٹ سے وابستہ ہیں جو ملک معظم سے برسرپیکار ہیں اور اندیشہ ہے کہ اس جماعت کو دشمن کی اغراض کے پورا کرنے کے کام میں لایا جائیگا جو تحفظ برطانوی ہند، پبلک کی سلامتی، قیام امن عامہ اور جنگ کو کامیابی سے چلانے میں مضرت رساں ہیں لہذا باستعمال اختیارات محکومہ قاعدہ ۲۰ الف تحتی قاعدہ (۱) قواعد تحفظ ہند گورنمنٹ ہند نے اعلان کیا ہے کہ قاعدہ مذکورہ بالا جماعت متذکرہ بالا سے متعلق ہوگا اور آل انڈیا فارورڈ بلاک (All India Forward Block) جماعت خلاف قانون متصور ہوگی۔ اعلان ہذا کا نفاذ ریاست ہذا میں تاریخ اشاعت سے ہوگا۔

منظوری اشاعت

اعلان متعلقہ کی اسٹیٹ گزٹ میں شائع کئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل مطبع کو بھیجی جائے بعد کارروائی اجرائے احکام دار الانشاء کو واپس کئے جائیں۔

۱۱ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ہند نے اعلان کیا ہے کہ وہ بنگال کی بابت جنگ کی ادائگی اس تاریخ کے بعد جس کا اعلان گورنمنٹ ہند بذریعہ گزٹ کریگی کسی شخص کو نہ کریگا سوائے ان اشخاص یا ان حالات میں جنہیں گورنمنٹ ہند اپنے کسی حکم عام یا خاص کے ذریعہ ایسی ادائگی کرنیکا مجاز کرے۔ اعلان ہذا کا اطلاق جملہ باشندگان ریاست ہذا سے بھی ہوگا

منظوری اشاعت

ایک قطعہ اعلان اسٹیٹ گزٹ میں شائع کئے جانیکی بابت منجانب ایبو گورنمنٹ منظوری دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بعد کارروائی اجرائے احکام دار الانشاء کو واپس کئے جائیں۔ ۱۲ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

گورنمنٹ ہند نے اعلان کیا ہے کہ پنٹ نوٹ آف منسٹری گورنمنٹ نسبت ضروریات جنگ سنہ ۱۹۴۲ء بابت اندراج کے کلیمس افسران (Claims Officers) کو بھیجی جائے گی۔

منظوری اشاعت

دو قطعہ اعلان اسٹیٹ گزٹ میں شائع کئے جانیکی منجانب ایبو گورنمنٹ منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بعد کارروائی اجرائے احکام دار الانشاء کو واپس کئے جائیں۔ [illegible] جولائی [illegible] — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست ہذا گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند کے قاعدہ ۱۵ ک کے بعد قاعدہ ۱۵ ل کی ایزادی بمضمون مندرجہ نوٹیفکیشن نمبری ۱۲۱۳ - او آر - ۴۴ مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۴۲ء

منظوری اشاعت

اعلان متعلقہ کی اسٹیٹ گزٹ میں شائع کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے

مجریہ ڈیفنس کو آرڈینیشن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند منظور کرتی ہے۔

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند کے قاعدہ ۱۰ الف میں ترمیم مطابق ترمیم مندرجہ نوٹیفکیشن نمبری ۳۰۸-۱۰-آر-۴۲ مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۴۲ء مجریہ ڈیفنس کو آرڈینیشن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند منظور کرتی ہے۔

منظوری اشاعت

پانچ قطعہ اعلان سٹیٹ گزٹ میں شائع کئے جائیں گے جیسا کہ رامپور گورنمنٹ منظور کرتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل مطبع کو بھیجی جائے بعد تکمیل کاروائی اجراء احکام اصل کاغذات دارالانشاء کو واپس کئے جائیں

۱۳ جولائی ۱۹۴۲ء　　دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند کے قاعدہ ۹۰ میں ترمیم مطابق ترمیم مندرجہ نوٹیفکیشن نمبری ۱۳۳۱-۱۰-آر-۴۲ مورخہ ۹ جون ۱۹۴۲ء مجریہ ڈیفنس کو آرڈینیشن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند منظور کرتی ہے۔

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند کے قاعدہ ۲۰ میں ترمیم مطابق ترمیم مندرجہ نوٹیفکیشن نمبری ۱۳۹۷-۱۰-آر-۴۲ مورخہ ۹ جون ۱۹۴۲ء مجریہ ڈیفنس کو آرڈینیشن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند منظور کرتی ہے۔

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند کے قاعدہ ۱۸ میں ترمیم مطابق ترمیم مندرجہ نوٹیفکیشن نمبری ۱۲۹۷-۱۰-آر-۴۲ مورخہ ۹ جون ۱۹۴۲ء مجریہ ڈیفنس کو آرڈینیشن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند منظور کرتی ہے۔

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند کے قاعدہ ۲۲ میں ترمیم مطابق ترمیم مندرجہ نوٹیفکیشن نمبری ۹۶-۱۱-۱۰-آر-۴۲ مورخہ ۲ جون ۱۹۴۲ء مجریہ ڈیفنس کو آرڈینیشن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند منظور کرتی ہے۔

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۲ قانون تحفظ ہند ریاست رامپور گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند کے قاعدہ ۷۷ کے بعد قاعدہ ۷۷ الف کی ابتدائی مضمون مندرجہ نوٹیفکیشن نمبری ۱۱۴۰-۱۰-آر-۴۲ مورخہ ۹ جون ۱۹۴۲ء مجریہ ڈیفنس کو آرڈینیشن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند منظور کرتی ہے

حکم اجلاس عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

اعلان

میں نہایت مسرت سے یہ اعلان کرتا ہوں کہ بی۔ بی۔ سی سمندر پار کے ممالک کے اسکاؤٹس کیواسطے ۲۰ جولائی ۱۹۴۲ء کو ۹ بجے صبح (وقت مطابق [illegible] کے برطانوی وقت کے) ایک پروگرام نشر کیا جائے گا۔

بشپ آف ولیسڈن جو ایک پرجوش اسکاؤٹ ہیں دعاؤں میں نمایاں حصہ لینگے۔ ہندوستان میں یہ پروگرام انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ایک بجے دوپہر کو ۱۹ اعشاریہ ۲۳ میٹر ۱۶ اعشاریہ ۸۴ میٹر پر سنا جاسکتا ہے۔

ہوم منسٹر اسسٹنٹ اسکاؤٹ کمشنر
ڈپٹی کنٹرولر سول ڈیفنس

نقشہ مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور

واقع ۱۶ جولائی ۱۹۲۲ء

نقشہ مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ من ابتدائے ۱۰ جولائی لغایۃ ۱۶ جولائی ۱۹۲۲ء بغرض طباعت اسٹیٹ گزٹ بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ پریس مرسلہ۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
[illegible]	جمعہ	تعطیل			
[illegible]	شنبہ	عالیجناب صاحب چیف جسٹس بہادر	شرافت وغیرہ بنام سیتا رام	نگرانی فوجداری	بحث سماعت ہوئی زیر تجویز ہے۔
	”	” مسٹر جسٹس محمود شاہ خانصاحب بہادر	رفیق بنام حسینی	نگرانی فوجداری الزام جرم دفعہ [illegible] فوجداری	بقیہ بحث سماعت ہوئی مسل ہذا زیر تجویز ہے۔
	”	” مسٹر جسٹس چودھری شرف الدین خانصاحب بہادر	سرکار بہادر بنام حشمت شاہ وغیرہ	سیشن جرم دفعہ [illegible] تعزیرات ہند	[illegible] گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہوئے بقیہ ثبوت کیلئے مسل پیش ہو۔
	”	” ”	سرکار بہادر بنام [illegible]	سیشن جرم دفعہ [illegible] تعزیرات ہند	بعد ثبوت جرم دفعہ [illegible] تعزیرات ہند ملزم مسمی [illegible] بری ہوا و احکام ضابطہ جاری ہوئے مسل باضابطہ خارج کیجائے۔
	”	عالیجناب مسٹر جسٹس معین الدین خانصاحب انصاری	[illegible] بنام [illegible]	اپیل اول دیوانی	اپیل ہذا جزواً منظور کیا جاتا ہے۔
	”	” محمود شاہ خانصاحب بہادر	غلام محی الدین بنام [illegible]	اپیل دوم دیوانی	اپیل منظور ہو تجویز و ڈگری عدالت ماتحت [illegible] خرچہ [illegible] بذمہ [illegible] عائد ہو۔
	یکشنبہ	” صاحب چیف جسٹس بہادر	بوچی بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری	بحث سماعت ہوئی زیر تجویز ہے۔
	”	” مسٹر جسٹس چودھری شرف الدین خانصاحب	سرکار بہادر بنام حشمت وغیرہ	سیشن جرم دفعہ [illegible] تعزیرات ہند	[illegible] گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہو بقیہ ثبوت کیلئے مسل پیش ہو۔
	”	” معین الدین خانصاحب انصاری	[illegible] وغیرہ بنام [illegible]	اپیل دوم دیوانی	اپیل خارج ہو۔ خرچہ فالب ذمہ مغلوب عائد ہو۔
[illegible]	دوشنبہ	” ” چودھری شرف الدین خانصاحب	[illegible] بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری [illegible]	اپیل ہذا منظور ہو۔
	”	”	سرکار بہادر بنام حشمت وغیرہ	سیشن جرم دفعہ [illegible] تعزیرات ہند	[illegible] گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہو مسل ہذا کل بتاریخ [illegible] پیش ہو۔
	”	” صاحب چیف جسٹس بہادر	سوچی بنام سرکار بہادر	اپیل جرم [illegible] تعزیرات	اپیل ہذا منظور ہو۔
	”	”	شرافت وغیرہ بنام سیتا رام	نگرانی فوجداری جرم دفعہ [illegible]	نگرانی ہذا اس حد تک منظور ہو کہ شرافت و [illegible] ملزمان سائلان جرم دفعہ ۵۲ تعزیرات [illegible] بری ہوں [illegible] کے تحت کوئی رقم جرمانہ داخل ہوئی ہو تو [illegible] واپس کیجائے بعد حکم سزا جو زیر دفعہ [illegible] تعزیرات [illegible] ملزمان صادر کیا ہے بدستور بحال رہے [illegible] جرمانہ وصول نہ ہو کی صورت میں [illegible] بطور [illegible] دیئے جائیں۔
	”	” ”	سرکار بہادر بنام عبد الغفار	[illegible]	حکم عدالت ماتحت مصدرہ [illegible] ملزم [illegible] دفعہ [illegible] ضابطہ فوجداری [illegible] منظور ہے۔
	”	” ”	عبد الغفار بنام سرکار بہادر	[illegible] فوجداری [illegible] ضابطہ فوجداری	نگرانی نامنظور ہو۔
	”	” مسٹر جسٹس محمود شاہ خانصاحب بہادر	محمد حسن خاں وغیرہ بنام [illegible] [illegible] حسین خاں بہادر وغیرہ	ابتدائی نالش تقسیم جائداد	بحث [illegible] سماعت ہوئی برائے بحث [illegible] مسل بتاریخ ۱۵ جولائی ۱۹۲۲ء مقرر ہو۔
	”	ایضاً	فاطمہ بیگم بنام عبد [illegible]	اپیل اول دیوانی	اپیل نامنظور ہو۔ ڈگری [illegible] خرچہ [illegible] بذمہ [illegible] عائد ہو۔
	”	” صاحب چیف جسٹس بہادر	اکبر علیخاں بنام [illegible]	نگرانی دیوانی	نگرانی ہذا جزواً منظور و جزواً نامنظور [illegible] ماتحت ہو۔ [illegible] عدالت ماتحت اشارات بالا [illegible] کو [illegible] جاری کرے۔ [illegible] نگرانی [illegible] فریق اپنا اپنا برداشت کریگا۔ بقیہ حکم عدالت ماتحت [illegible] قائم رہیگا۔

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	حکم
۱۹۲۲ء [illegible] جون	پنجشنبہ	جناب جسٹس محمود شاہ خاں صاحب [illegible]	مسماۃ [illegible] بیگم بنام [illegible]	تحقیقات مفلسی	مدعا علیہا [illegible] کو [illegible] مفلس قرار دیا جاتا ہے۔ [illegible]
"	"	" "	محمد رفیق بنام مسماۃ [illegible]	نگرانی فوجداری [illegible]	نگرانی ہذا نامنظور رہو۔
"	"	" "	[illegible] خاں بنام نظیر بیگم	نگرانی فوجداری [illegible]	حکم عدالت ماتحت [illegible] برقرار [illegible] بالغہ کی پرورش کے لئے مقرر کیا جائے
"	"	" جسٹس [illegible] صاحب	[illegible] بنام کلوا	اپیل فوجداری [illegible]	اپیل منظور ہو۔ ملزم کا ضمانت [illegible] منسوخ کیا جا۔ ملزم بری ہو۔
"	"	" [illegible] صاحب بہادر	[illegible] خاں وغیرہ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری [illegible]	اپیل ہذا نامنظور رہو۔
"	"	" "	سرکار بہادر بنام [illegible] وغیرہ	سیشن [illegible]	[illegible]
"	"	" صاحب چیف جسٹس بہادر	کلو بنام سرکار بہادر	نگرانی فوجداری [illegible]	[illegible] سماعت ہوئی زیر تجویز رہے۔
"	"	" جسٹس [illegible] صاحب بہادر	[illegible] بنام [illegible]	اپیل اول دیوانی	اپیل مع خرچہ خارج ہو۔
"	"	" صاحب چیف جسٹس بہادر	[illegible] بنام سرکار بہادر	نگرانی فوجداری [illegible]	بحث سماعت ہوئی زیر تجویز رہے
۱۵ ر [illegible]	[illegible]	"	[illegible] بنام [illegible]	درخواست انتقال مقدمہ	درخواست سائل منظور ہو کر اصل مقدمہ [illegible] سماعت و تجویز عدالت العالیہ ہائیکورٹ منتقل ہو۔
"	"	" " "	کلو بنام سرکار بہادر	نگرانی فوجداری [illegible]	نگرانی ہذا نامنظور ہو کر خارج ہو۔
"	"	" جسٹس [illegible] صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام [illegible] وغیرہ	سیشن [illegible]	[illegible]
"	"	" " [illegible] صاحب بہادر	[illegible] بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری [illegible] تجویزات [illegible]	بحث [illegible] خاں و [illegible] خاں [illegible] سماعت ہوئی [illegible] مقدمہ ہذا کل پیش ہو۔
"	"	" " "	[illegible] وغیرہ بنام سرکار بہادر	اپیل [illegible]	[illegible]
"	"	" [illegible] صاحب بہادر	[illegible]	ابتدائی دیوانی [illegible]	[illegible] بقیہ بحث کی سماعت کے لئے مقدمہ کل پیش ہو۔
"	"	" صاحب چیف جسٹس بہادر	[illegible] بنام [illegible]	درخواست انتقال مقدمہ	درخواست [illegible] منظور ہو کر [illegible]
۱۸ ر [illegible]	[illegible]	" صاحب چیف جسٹس بہادر	[illegible] بنام سرکار بہادر	نگرانی فوجداری [illegible]	نگرانی ہذا نامنظور ہو۔
"	"	" " "	مسماۃ [illegible] بنام [illegible]	نگرانی دیوانی	نگرانی ہذا [illegible] منظور [illegible] خرچہ فریقین ذمہ فریقین رہے۔
"	"	جسٹس [illegible] صاحب بہادر	محمد حسین [illegible] وغیرہ بنام صاحبزادہ [illegible]	ابتدائی دیوانی تقسیم جائیداد	[illegible] سماعت ہوئی بقیہ بحث کیلئے مقدمہ ۱۸ر جولائی ۱۹۲۲ء کو پیش ہو۔
"	"	ایضاً	[illegible] بنام [illegible] وغیرہ	اپیل دل دیوانی	تجویز و ڈگری عدالت ماتحت منسوخ ہوں اور مسل عدالت ماتحت کو اس ہدایت سے واپس ہو کہ حسب اشارات مندرجہ تجویز ہذا [illegible] رپورٹ [illegible] کسی فریق کا دوسرے فریق کے [illegible] تجویز [illegible] شہادت موجودہ مسل [illegible] اشارات مذکورہ کا [illegible] کیا جا۔ خرچہ مقدمہ [illegible] ہوگا۔
"	"	" [illegible] صاحب بہادر	[illegible] بنام سرکار بہادر	اپیل [illegible]	بحث وکیل سرکار [illegible] سماعت ہوئی مسل زیر تجویز رہے [illegible] ۱۸ر جولائی ۱۹۲۲ء [illegible]
"	"	" " "	[illegible] بنام [illegible]	اپیل فوجداری [illegible]	ایضاً
"	"	" [illegible] صاحب بہادر " " محمود شاہ خاں صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام [illegible] لال	اپیل فوجداری [illegible]	زیر پیشی
"	"	" " "	سرکار بہادر بنام [illegible] لال	اپیل فوجداری [illegible]	زیر پیشی
"	"	" جسٹس [illegible] صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام [illegible] خاں	سیشن [illegible]	[illegible]
"	"	" صاحب چیف جسٹس بہادر	[illegible] بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری [illegible]	بحث سماعت ہوئی مسل زیر تجویز رہے۔

حکم اجلاس عالیہ نسبت جناب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر

میر منشی صاحب جناب ہمایوں (صدر) کی خدمت میں مسل ہذا کو مشتہر کر دیا جائے کہ براہ کرم اس امر کا اجرائے احکام فرما دیا جائے کہ امسال جو مواضعات ٹھیکہ وغیرہ میں دئے جائینگے اُن کے ٹھیکیداروں سے مالگذاران امسال استفادہ حاصل نہیں کرینگے کیونکہ جنگلات سے نکاس کا نیلام ہوچکا ہے ایک نقل درج گزٹ بھی کرائی جانے کا انتظام فرما دیا جائے ۔ ۱۳ جولائی سنہ ۱۹۴۳ء

دستخط عالیہ نسبت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر

رپورٹ ہفتہ وار امراض وبائی لغایت ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۴۳ء

	چیچک		ہیضہ		طاعون	
	موت	مبتلائی	موت	مبتلائی	موت	مبتلائی
شہر	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں
مضافات	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور - بابت ہفتہ سوئم ماہ جولائی سنہ ۱۹۴۳ عیسوی

نام اجناس	تحصیل حضور	تحصیل ٹانڈہ	تحصیل شاہ آباد	تحصیل بلاسپور	تحصیل سوار	تحصیل ملک	کیفیت
گندم	۶ار	۱۰۶ار	۱۰۶ار	۱۰۶ار	۱۰۶ار	۱۰۶ار	
نخود خالص	۱۰ار ۱۰۶ار	۸۰۰ار	۱۰۷ار	۱۰۷ار	۸ار	۱۰ار	
نخود کہ آمیز	۱۰۷ار ۷ار	۰	۸ار	۱۰۷ار	۸ار	۰	
کستہ	۱۰۷ار	۰	۱۰۸ار	۱۰۷ار	۱۰۸ار	۰	
ماش	۱۵ار ۱۰۵ار ۱۰۵ار	۱۰۵ار	۴ار	۱۵ار	۵ار	۱۰۵ار	
مونگ	۳ار ۳ار	۰	۴ار	۱۰۳ار	۱۰۳ار	۴ار	
مکا	۱۰۷ار ۷ار ۸ار	۰	۰	۰	۱۰ار	۶ار	
جئی	۸ار ۹ار	۰	۰	۱۰ار	۹ار	۰	
گوجئی	۱۰۷ار ۱۰۷ار	۰	۰	۸ار	۱۰ار	۰	
عدس	۶ار	۸ار	۷ار	۷ار	۷ار	۶ار	
ارہر	۱۰۵ار ۱۰۵ار	۸ار	۷ار	۵ار	۴ار	۷ار	
برنج	۴ار ۴ار	۴ار	۴ار	۱۰۳ار	۴ار	۴۰ار	
روغن زرد	۰۰۰ار	۰۰۰ار	۰۰۰ار	۰ار	۰۰ار	۰۰۰ار	
روغن کنجد	۱ار	۰	۱۰۱ار	۱۰۱ار	۱۰۱ار	۰	
روغن سیاہ	۱ار	۲ار	۳ار	۱ار	۲ار	۲ار	
نمک سانبھر	۷۰۰ار	۷۰۰ار ۶ار	۷۰۰ار ۶ار	۷۰۰ار ۶ار	۱۰۲ار	۷۰۰ار ۶ار	
نمک لاہوری	۰	۴ار	۱۰۵ار	۵ار	۰	۶ار	
قند سیاہ	۳ار ۳۰۳ار	۴ار	۴ار	۳ار	۴ار	۴ار	
باجرہ		۰	۰	۰	۰	۰	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

حصۂ سوم

قوانین و قواعد

۱ مسودہ قانون حصول آراضی (معدنیات) ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء

مسودہ

قانون حصول آراضی (معدنیات) ریاست رامپور ۱۹۴۲ء

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

مسودہ قانون حصول آراضی (معدنیات) ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء

ہرگاہ یہ ضروری ہے کہ ان صورتوں کے متعلق جن میں معدنیات یا دھاتیں ان آراضی کے نیچے پائی جائیں جکا حصول تحت قانون حصول آراضی ریاست رامپور چاہا جائے یا بہ طریق دیگر آراضی حاصل کی گئی ہو احکام مقرر کئے جائیں۔ لہٰذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

مختصر نام وسعت نفاذ و تاریخ اشاعت۔

دفعہ ۱۔ اس قانون کا نام "قانون حصول آراضی (معدنیات) ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء" ہوگا۔
(۲) قانون ہذا کل حدود ریاست رامپور میں سرکاری گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگا۔

استثناء حقوق معدنیات گورنمنٹ ریاست رامپور

دفعہ ۲۔ باستثناء ان امور کے جو قانون ہذا میں بالصراحت مذکور ہیں کوئی امر مندرجہ قانون ہذا گورنمنٹ کے معدنیات یا دھاتوں کے حقوق پر اثر انداز نہ ہوگا۔

اعلان نسبت اس امر کے کہ معدنیات درکار نہیں ہیں

دفعہ ۳۔ (۱) جب گورنمنٹ رامپور تحت دفعہ ۶ قانون حصول آراضی ریاست رامپور اس امر کا اعلان کرے کہ آراضی پبلک یا کمپنی کی اغراض کے لئے درکار ہے تو اگر وہ مناسب خیال کرے تو اس اعلان میں یہ بیان بھی اضافہ کر دے کہ اس آراضی یا اس کے کسی مخصوص حصے کے اندر جو کوئلہ، لوہے کا پتھر، سلیٹ یا دوسری دھات موجود ہے کل باستثناء معدنیات یا دھاتوں کے ایسے حصوں کے جنکا کھودنا یا لیجانا ایسی تعمیر کی غرض سے درکار ہے جس کی غرض سے آراضی حاصل کیجاتی ہے بالکل درکار نہیں ہے۔

(۲) جب کوئی بیان متذکرہ بالا اس اعلان میں شامل نہیں کیا گیا ہے جو تحت دفعہ ۶ قانون حصول آراضی حصول آراضی کی نسبت جاری کیا گیا ہو اور ناظم مال کی یہ رائے ہو کہ احکام قانون ہذا ایسی آراضی سے متعلق کئے جائیں تو وہ تحت دفعہ (۱۱) قانون حصول آراضی ریاست رامپور ان معدنیات کی نسبت معاوضہ دلانے سے احتراز کرے گا۔

(الف) جبکہ وہ تحت دفعہ ۱۱ قانون مذکور اپنا فیصلہ دے تو تسمیں وہ اس بیان کو شامل کر سکتا ہے۔

(ب) جبکہ وہ تحت دفعہ ۱۹ قانون مذکور عدالت سے استصواب کرے۔ اس استصواب میں اس بیان کو شامل کر سکتا ہے۔

(ج) جب وہ تحت دفعہ ۱۷ قانون مذکور آراضی کا قبضہ لے تو اس وقت جبکہ گورنمنٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے ایسے بیان کی اشاعت کر سکتا ہے۔

(۳) اگر کوئی ایسا بیان کسی اعلان۔ فیصلہ یا استصواب میں شامل ہو گیا ہو یا حسب طریق متذکرہ بالا شائع ہو گیا ہو تو کوئلہ، پتھر، سلیٹ یا دیگر دھاتیں جو اس آراضی یا جزو آراضی مصرحہ بیان مذکور کے نیچے پائی جائیں باستثنائے اس حالت کے جسکا اوپر ذکر ہے وہ تحت قانون مذکور آراضی کے ساتھ گورنمنٹ کے قبضہ میں نہ شامل ہوگی۔

زیر آراضی معدنیات پر کام کرنے سے قبل نوٹس کا دیا جانا۔

دفعہ ۴۔ اگر اس طریقہ سے کسی محصلہ آراضی کے نیچے کوئی شخص جو فوراً ان معدنیات یا دھاتوں کے نکالنے کا کام کرنیکا مستحق ہے تو وہ گورنمنٹ رامپور کو اپنے اس ارادہ کا ایک نوٹس کام کرنے سے ساٹھ روز قبل دیگا۔

کام کرنیکو روکنے یا محدود کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۔ (۱) بعد وصول پانے نوٹس تحت دفعہ ۴ قبل کسی وقت یا اوقات میں اور خواہ قبل یا بعد گذرنے

مدت مابعد یوم مذکور گورنمنٹ معدنیات یا دھاتوں کا معائنہ کسی ایسے شخص سے کرا سکتی ہے جسکو اُس نے اس غرض کیلئے مقرر کیا ہو۔ اور

(۲) اگر گورنمنٹ رامپور کو یہ معلوم ہو کہ معدنیات یا دھاتوں یا اُنکے کسی جزو کے حاصل کرنے یا اُنکے کام کرنیکے سلسلہ میں کسی سطح کی آراضی یا اس پر کسی تعمیر کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اور گورنمنٹ رامپور اپنی اس رضامندی کے متعلق ایک اعلان شائع کریگی۔ کہ خواہ

(الف) اُن معدنیات یا دھاتوں یا اُنکے کسی جزو کی نسبت جو ابتک چھوئی نہ گئی ہوں یا نکالی نہ گئی ہوں۔ اُن جملہ اشخاص کو معاوضہ ادا کیا جائیگا جنکا اُس میں حق ہے۔ یا

(ب) اُن جملہ اشخاص کو بالخصوص اُن معدنیات یا دھاتوں یا اُنکے کسی جزو کے جن پر ایسے طریقہ میں اور ایسی پابندیوں کیساتھ جو گورنمنٹ اپنے اعلان میں مخصوص کرے۔ کام جاری ہو یا جو حاصل کیجائے۔ معاوضہ ادا کیا جائیگا۔

(۳) اگر ضمن (الف) کے مطابق اعلان جاری کیا گیا ہو تو اُن معدنیات یا دھاتوں یا اُن کے کسی جزو کو اُس کے بعد کوئی شخص نہ اُن پر کوئی کام کرے گا اور نہ نکالے گا۔

(۴) اگر اعلان متذکرہ ضمن (ب) کیا جائے تو اُن معدنیات یا دھاتوں یا اُنکے کسی جزو پر اُس کے بعد کوئی شخص سوائے اس طریقہ کے اور باستثنیٰ اُن قیود کے جو گورنمنٹ نے عائد کی ہوں نہ اُن پر کام کرے گا۔ نہ اُنکو نکالے گا۔

(۵) ہر اعلان جو دفعہ ہذا کے تحت شائع کیا جائے۔ اُس طریقہ سے شائع کیا جائیگا جسطرح گورنمنٹ ہدایت کرے۔

اشخاص حقدار اور تعداد معاوضہ کے تعین کرنے کا طریقہ

دفعہ ۶۔ جب تحت دفعہ ۵ کسی معدنیات یا دھاتوں کے نکالنے یا اُن پر کام کرنے کو منع کر دیا گیا یا محدود کر دیا گیا ہو تو اُن اشخاص کو جنکا اُن معدنیات یا دھاتوں میں حق ہو اور تعداد معاوضہ کو جو علی الترتیب اُنکو قابل ادا ہو اُسطریقہ پر تحقیق کئے جائینگے جسطریقہ پر حسب احکام قانون حصول آراضی ریاست رامپور اُس آراضی کے حقدار اشخاص اور تعداد معاوضہ جو اُنکو علی الترتیب واجب ہے تحقیق کیا جاتا۔

اگر گورنمنٹ معاوضہ ادا نہ کرے تو معدنیات پر مناسب طریقہ سے کام کیا جائے

دفعہ ۷۔ (۱) اگر قبل گذرنے سات یوم کے گورنمنٹ جیسا کہ دفعہ ۵ میں حکم ہے اعلان شائع نہ کرے تو مالکان۔ پٹہ داران یا قابضان معدنیات کو جائز ہے کہ جبتک کہ ایسا اعلان جاری نہ کیا جائے اُن معدنیات یا اُن کے کسی جزو پر مناسب اور مفید طریقہ سے کام کریں اور ایسی معدنیات میں کام کرنیکے معمولی طریقوں کے مطابق جیسا کہ اُس کے قریب کی واقع شدہ معدنیات میں جاری ہے عمل کریں۔

(۲) اگر معدنیات میں نامناسب طریقہ سے کام کرنیکی وجہ سے آراضی کی سطح یا اس پر کسی تعمیر کو کوئی نقصان پہنچ جائے یا نہر کو کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے تو مالک۔ پٹہ دار یا قابض معدنیات فوراً اپنے خرچ سے نقصان کی مرمت کرائے گا یا رکاوٹ کو علیحدہ کر دیگا جیسا کہ حالات کا تقاضہ ہو۔

(۳) اگر مرمت یا علیحدگی فوراً نہ کی جائے اور گورنمنٹ ایسا مناسب خیال کرے تو بلا انتظار اس امر کے کہ مالک پٹہ دار یا قابض ایسا کرے گورنمنٹ اسکی تکمیل کرا دے اور مالک۔ پٹہ دار یا قابض سے ان اخراجات کو وصول کرے۔

معدنی رسل و رسائل اور قابضان معدنیات

دفعہ ۸۔ اگر کسی معدن کا کام تحت دفعہ ۵ روک دیا گیا ہو یا محدود کر دیا گیا ہے تو مالکان پٹہ داران یا قابضان معدنیات۔ اگر اُنکی معدنیات اُن معدنیات کے دونوں طرف واقع ہوں جنکو روک دیا ہے یا محدود کر دیا گیا ہے تو یہ اشخاص ان روکی ہوئی یا محدود کی ہوئی معدنیات میں بقدر روشندان دروازے راستے یا نالیاں اُن معدنیات میں

نکال سکتے ہیں جنکے کام کو رد کر دیا گیا یا محدود کر دیا گیا ہے جسقدر انکو اپنی معدنیات میں کام کرنیکی غرض سے انکو ہموار اور صاف رکھنے کی ضرورت ہو۔ لیکن ایسے روشندانوں، دروازوں یا پانی کے رستوں کی لمبائی چوڑائی اس سے زیادہ نہ ہوگی جسقدر گورنمنٹ نے مقرر کی ہو اور جبکہ کوئی ناپ مقرر نہ کیا گیا ہو تو آٹھ فٹ چوڑے اور آٹھ فٹ [illegible] دریچے سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور نہ وہ کسی سطح کے حصہ یا تعمیر میں کاٹی یا بنائی جائے گی یا اس طریقے سے کہ انکو نقصان پہنچائے یا انکے استعمال میں رکاوٹ پیدا کرے۔

گورنمنٹ کا معدنیات کو نقصان پہنچنے کی بناء پر معاوضہ ادا کرنا۔

دفعہ ۹۔ گورنمنٹ کسی ایسی معدنیات کے مالک، پٹہ دار یا قابض کو جو ان معدنیات کے دونوں طرف واقع ہوں جن کے کام کو رد کر دیا یا محدود کر دیا گیا ہو۔ جملہ ایسے مزید اخراجات اور نقصانات ادا کریگی جو ان آراضیات کے علیحدہ ہو جانیکی بناء پر جو ان معدنیات کے اوپر ہوتے ہوں یا ان معدنیات کے کام میں حسب مذکور خلل واقع ہو جانے پر یا بوجہ اس امر کے کہ ان میں کام اس طریقے سے اور ایسی تدبیر سے کیا جاتا ہے جیسا کہ انکی سطح یا عمارت کو نقصان نہ پہنچے اور بوجہ اختیار عمل تحت دفعات ماقبل کسی اس وہات کے نہ حاصل ہونیکی بناء پر جنکو گورنمنٹ نے حاصل نہ کیا ہو واقع ہوئے ہوں۔

وہ نقصانات جو کسی روشندان یا دیگر تعمیر کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں

دفعہ ۱۰۔ اگر کسی مالک یا قابض اس آراضی کو جو ایسی معدنیات کے اوپر واقع ہوں جنکو حسب مذکور رد کر دیا گیا یا محدود کر دیا گیا ہو (اور جو ان معدنیات کا مالک، پٹہ دار یا قابض نہ ہو) کسی ایسے روشندان یا دیگر تعمیر کے جیسا کہ اوپر مذکور ہے بنانے کی وجہ سے جنکے یا اور کسی قسم کے کام کے بنانے کی ضرورت واقع نہ ہوتی اگر ان معدنیات میں جیسا کہ اوپر مذکور ہے کام کو رد کیا یا محدود نہ کیا گیا ہوتا کوئی نقصان یا ہرجہ واقع ہو گورنمنٹ پورا معاوضہ اس مالک یا قابض سطح آراضی کو اس نقصان یا ہرجہ کی بابت جو انکو ہوا ہو ادا کرے گی۔

گورنمنٹ کے افسر کو معدنیات میں داخل ہونے اور انکے معائنہ کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۱۔ اس امر کا بتحقیق کرنے کی غرض سے کہ آیا اس آراضی کے تحت جو مطابق احکام قانون ہذا حاصل کیگئی ہو معدنیات چلائی جا رہی ہیں یا چلائی جا چکی ہیں یا چلائی جانیوالی ہوں اس صورت سے کہ انکے اوپر کی آراضی یا تعمیر پر نقصان واقع ہو کوئی افسر جسکو گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو ۴۸ گھنٹہ کا تحریری نوٹس دینے کے بعد ایسی معدنیات یا ملحقہ تعمیرات میں داخل ہو سکتا ہے اور وہاں سے [illegible] آسکتا ہے اور اس غرض سے ایسا مقررشدہ افسر کسی اپریٹس یا مشینری کو استعمال کرسکتا ہے جو کسی معدنیات کے مالک، پٹہ دار یا قابض کی ملکیت ہو اور اس فاصلے کے معلوم کرنے کے لئے جملہ ذرائع استعمال کرسکتا ہے جو حصہ آراضی کے کسی جزو سے اس حصہ معدنیات تک ہو جو چلائی جا رہی ہو یا چلائی گئی ہو یا چلائی جانیوالی ہو۔

معائنہ کرنیکی اجازت سے انکار کرنیکی علت میں سزا

دفعہ ۱۲۔ اگر کوئی ایسی معدنیات یا تعمیر کا مالک، پٹہ دار یا قابض کسی افسر کو جسکو گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو حسب طریقہ مذکور کسی ایسی معدنیات یا تعمیرات میں داخل ہونیکی اجازت نہ دے تو انکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی تعداد ۵۰۰ روپے تک پہنچ سکتی ہے۔

اگر معدنیات قانون ہذا کے احکام کے خلاف چلائی جائیں تو گورنمنٹ محصور آراضی کی حفاظت کے ذرائع اختیار کرنیکے لئے حکم دے سکتی ہے

دفعہ ۱۳۔ اگر یہ معلوم ہو کہ کوئی ایسی معدنیات خلاف احکام قانون ہذا چلائی گئی ہیں تو اگر گورنمنٹ مناسب خیال کرے تو اسکے مالک، پٹہ دار یا قابض کو اس بات کا نوٹس دے کہ وہ ایسی تعمیرات بنائیں اور ایسے ذرائع اختیار کریں جنسے آراضی محصور اور اس کے اوپر کی تعمیرات محفوظ ہو جائیں اور انکا نقصان رک جائے اور اگر ایسے نوٹس کے بعد کوئی ایسا مالک، پٹہ دار یا قابض

ایسی تعمیرات فوراً شروع نہیں کرتا ہے جو آراضی محصلہ اور اُسکے اوپر کی تعمیرات بنانے کے لئے ضروری ہوں تو گورنمنٹ خود ایسی تعمیرات بنا دیگی اور اُن کے اخراجات مالک، اپٹہ دار یا قابض سے وصول کر لے گی۔

تعمیل قانون جبکہ آراضی محصلہ کسی حکومت مقامی یا کمپنی کے نام منتقل کر دی گئی ہو

دفعہ ۱۴ - جب کوئی اعلان تحت دفعہ ۴ کسی آراضی کے متعلق کر دیا گیا ہو اور آراضی کو گورنمنٹ نے حاصل کر لیا ہو اور وہ آراضی خواہ گورنمنٹ نے خود کسی کمپنی یا حکومت مقامی کے نام منتقل کر دی ہو یا قانونی عمل سے منتقل ہو گئی ہو تب دفعات ۷ لغایت ۱۳ میں (جن میں دونوں دفعات شامل ہیں) بجائے الفاظ گورنمنٹ جہاں جہاں وہ اُن دفعات میں ہو سوائے دفعہ ذیلی (۵) دفعہ ۵ اور دفعہ ۸ الفاظ "حکومت مقامی یا کمپنی" جیسی کہ صورت ہو جبکہ آراضی حاصل کی ہو قائم کئے جائیں۔

ابتدائی مقدمہ

دفعہ ۱۵ - (۱) قانون ہذا اُن آراضیات سے بھی متعلق ہوگا جن کے حصول کی کارروائی تحت قانون حصول آراضی ریاست رامپور اُس وقت زیر کارروائی ہو جس وقت یہ قانون نافذ ہو یا اس سے پہلے ہو چکا ہو تاوقتیکہ اُس وقت سے قبل ناظم مال نے اُس آراضی کی نسبت اپنا حکم تحت دفعہ ۱۲ صادر نہ کر دیا ہو۔ یا تحت دفعہ ۱۸ قانون مذکور وہ الف کو استصواب نہ کر دیا ہو یا تحت دفعہ ۷ قانون مذکور آراضی کو قبضہ میں نہ لے لیا ہو۔

(۲) جب ناظم مال نے قبل وقت مذکور حکم صادر کر دیا ہو یا کسی ایسی آراضی کی نسبت استصواب کیا ہو یا اُسکو قبضہ میں لے لیا ہو اور جو اشخاص جو اُس آراضی میں حقدار ہوں یا تحت قانون حصول آراضی ریاست رامپور ایسے حقدار اشخاص کی جانب سے کام کرنیکے مجاز ہوں وہ اپنی دفعات ۱۱-۱۲-۱۳-۱۵-۱۸ (جنمیں دونوں دفعات شامل ہیں) قانون حصول آراضی ریاست رامپور کی کارروائیوں میں حاضر ہوئے ہوں یا حاضر ہونیوالے ہوں اُس آراضی کو اس قانون سے متعلق کئے جانے کی نسبت اپنی تحریری رضامندی دیدیں تو ناظم مال اپنے حکم تحریری سے ہدایت کر سکتا ہے کہ یہ قانون اُس آراضی کے متعلق ہوگا۔ اور تب یہ قانون شروع کارروائیات سے متعلق متصور ہوگا۔ اور ناظم کا حکم دیا جانا یا استصواب کرنا یا قاعدہ مقررہ میں چھپنا تاجبکہ اُس نے قبضہ لیا وہ بیان متصور ہوگا جیسا بعد قانون ہذا عمل درآمد

حکومت مقامی اور کمپنی کی تعریف

دفعہ ۱۶ - اس قانون میں:-

(الف) حکومت مقامی سے مراد کوئی میونسپل کمیٹی، ڈسٹرکٹ بورڈ، ٹاؤن ایریا یا کوئی دیگر حکومت ہے جس کو گورنمنٹ نے قانوناً کسی میونسپل یا لوکل فنڈ کے قبضہ یا انتظام کا استحقاق عطا کیا ہو یا اُسکو تفویض کیا ہو۔

(ب) کمپنی سے مراد وہ کمپنی ہے جسکی رجسٹری تحت قانون کمپنی ریاست رامپور ہوئی ہو۔

یہ قانون قانون حصول آراضی ریاست رامپور کے ساتھ پڑھا جائے گا

دفعہ ۱۷ - قانون ہذا بلحاظ تمام اغراض کے لئے قانون حصول آراضی ریاست رامپور کے ساتھ پڑھا جائے گا اور اُسکا جزو متصور ہوگا۔